١ سُورَةُ الفَاتِحَة ٧

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١

ساتھ نام | اللہ کے | جو بے حد مہربان ہے | بار بار رحم فرمانے والا ہے | ١

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢

سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جو رب ہے | تمام جہانوں کا | ٢

ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤

جو بہت مہربان | بار بار رحم فرمانے والا ہے | ٣ | مالک ہے | دن کا | بدلے کے | ٤

إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا

صرف تیری | ہم عبادت کرتے ہیں | اور صرف تجھ سے | ہم مدد چاہتے ہیں | ٥ | دکھا ہم کو

ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ

راستہ | سیدھا | ٦ | راستہ | ان لوگوں کا | انعام کیا تونے

عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ

اوپر ان کے | نہ ان (لوگوں) کا | غضب کیا گیا | اوپر ان کے

وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧

اور نہ | ان (لوگوں) کا جو گمراہ ہیں | ٧

١ - سُورَةُ فاتحہ

مکہ
سورہ نمبر: ٠٠ آیات: ٠٠

١. شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

٢. سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

٣. بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔

٤. بدلے کے دن (یعنی قیامت کا) مالک ہے

٥. ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

٦. ہمیں سچی اور سیدھی راہ دکھا۔

٧. اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا۔

٢ سُورَةُ الْبَقَرَةِ ٢٨٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ ذَٰلِكَ ٱلْكِتَٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى

الف - لام - میم ١ وہ کتاب نہیں کوئی شک جس میں ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱلْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ

واسطے ان کے جو متقی ہیں ٢ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور وہ قائم کرتے ہیں نماز

وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣﴾ وَٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ

اس میں سے جو رزق دیا ہم نے ان کو وہ خرچ کرتے ہیں ٣ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا

إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

طرف آپ کے اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے اور آخرت کے پر وہ وہ یقین رکھتے ہیں ٤

أُو۟لَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ

یہ لوگ پر ہدایت سے اپنے رب کی طرف سے اور یہ لوگ

هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

یہی جو فلاح پانے والے ہیں ٥

٢ - سُوْرَةُ الْبَقَرَة

مدینہ
سورہ نمبر: ٢ آیات: ٢٨٦

١. الم-
٢. اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں، پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے-
٣. جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال سے خرچ کرتے ہیں-
٤. اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں
٥. یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں-

1

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ

بیشک — وہ لوگ — جنہوں نے کفر کیا — برابر ہے — اوپر ان کے — تم ڈراؤ ان کو — یا — نہ — تم ڈراؤ انکو

لَا يُؤۡمِنُونَ ٦ خَتَمَ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ وَعَلَىٰ سَمۡعِهِمۡۖ وَعَلَىٰٓ

نہیں وہ ایمان لائیں گے — ۲:٦ — مہر لگادی — اللہ نے — اوپر — ان کے دلوں کے — اور اوپر — ان کے کانوں کے — اور اوپر

أَبۡصَٰرِهِمۡ غِشَٰوَةٞۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيمٞ ٧ وَمِنَ ٱلنَّاسِ

ان کی آنکھوں کے — پردہ ہے — ان کے لئے — عذاب ہے — بڑا — ۲:۷ — اور بعض — لوگ ہیں

مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَمَا هُم بِمُؤۡمِنِينَ ٨

جو — کہتے ہیں — ایمان لائے ہم — اللہ پر — اور یوم — آخرت پر — اور نہیں — وہ — ایمان لانے والے — ۲:۸

يُخَٰدِعُونَ ٱللَّهَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَمَا يَخۡدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمۡ

وہ دھوکہ دیتے ہیں — اللہ کو — اور ان لوگوں کو — جو ایمان لائے — اور نہیں — وہ دھوکہ دیتے — مگر — اپنے نفسوں کو

وَمَا يَشۡعُرُونَ ٩ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ فَزَادَهُمُ ٱللَّهُ مَرَضٗاۖ

اور نہیں — وہ شعور رکھتے — ۲:۹ — میں — ان کے دلوں — بیماری ہے — پس زیادہ کیا ان کو — اللہ نے — بیماری میں

وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمُۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡذِبُونَ ١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ

اور ان کے لئے — عذاب ہے — درد ناک — بوجہ اس کے جو — تھے وہ — جھوٹ بولتے — ۲:۱۰ — اور جب — کہا جاتا ہے — ان کو

لَا تُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ قَالُوٓاْ إِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُونَ ١١ أَلَآ إِنَّهُمۡ

نہ — تم فساد کرو — میں — زمین — وہ کہتے ہیں — بیشک — ہم تو — اصلاح کرنے والے ہیں — ۲:۱۱ — خبردار — بیشک وہ

هُمُ ٱلۡمُفۡسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشۡعُرُونَ ١٢ وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ

وہی ہیں — جو فساد کرنے والے ہیں — لیکن — نہیں — وہ شعور رکھتے ہیں — ۲:۱۲ — اور جب — کہا جاتا ہے — واسطے ان کے

ءَامِنُواْ كَمَآ ءَامَنَ ٱلنَّاسُ قَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ كَمَآ ءَامَنَ ٱلسُّفَهَآءُۗ

ایمان لے آؤ — جیسا کہ — ایمان لائے — لوگ — وہ کہتے ہیں — کیاہم ایمان لائیں — جیسا کہ — ایمان لائے — جو بیوقوف ہیں

أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ ٱلسُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعۡلَمُونَ ١٣ وَإِذَا لَقُواْ

خبردار — بیشک وہ — وہی ہیں — جو بیوقوف ہیں — لیکن — نہیں — وہ علم رکھتے — ۲:۱۳ — اور جب — ملاقات کرتے ہیں

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوۡاْ إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمۡ قَالُوٓاْ إِنَّا

ان لوگوں سے — جو ایمان لائے — وہ کہتے ہیں — ایمان لائے ہم — اورجب — وہ اکیلے ہوتے ہیں — طرف — اپنے شیطانوں کے — وہ کہتے ہیں — بیشک ہم

مَعَكُمۡ إِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُونَ ١٤ ٱللَّهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ

تمہارے ساتھ ہیں — بیشک — ہم تو — مذاق کرنے والے ہیں — ۲:۱۴ — اللہ — مذاق کرے گا — ساتھ ان کے — اور وہ ڈھیل دے رہا ہے ان کو

فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ ١٥ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشۡتَرَوُاْ ٱلضَّلَٰلَةَ

ان کی — سرکشی میں — وہ بھٹک رہے ہیں — ۲:۱۵ — یہی ہیں — وہ لوگ — جنہوں نے خرید لی — گمراہی

بِٱلۡهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَٰرَتُهُمۡ وَمَا كَانُواْ مُهۡتَدِينَ ١٦

بدلے ہدایت کے — تو نہ — فائدہ مند ہوئی — تجارت ان کی — اور نہ — تھے وہ — ہدایت پانے والے — ۲:۱٦

٦. کافروں کو آپ کا ڈرانا، یا نہ ڈرانا برابر ہے، یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے۔

۷. اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۸. بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن در حقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

۹. وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔

۱۰. ان کے دلوں میں بیماری تھی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۱. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲. خبردار ہو یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن شعور (سمجھ) نہیں رکھتے۔

۱۳. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کیا ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بیوقوف لائے ہیں، خبردار ہو جاؤ یقیناً یہی بیوقوف ہیں، لیکن جانتے نہیں۔

۱۴. اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان والے ہیں جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف ان سے مذاق کرتے ہیں۔

۱۵. اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔

۱٦. یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا، پس نہ تو ان کی تجارت نے ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

مثال ان کی | جیسے مثال کی | اس شخص کی | جس نے جلائی | آگ | پھر جب | اس نے روشن کردیا | اس کا | ماحول

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ

لے گیا | اللہ | نور ان کا | اورچھوڑ دیا ان کو | میں | اندھیروں | نہیں | وہ دیکھ پاتے | ۲:۱۷ | بہرے ہیں

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ

گونگے ہیں | اندھے ہیں | تو وہ | نہیں | وہ پلٹیں گے | ۲:۱۸ | یا | جیسے مثال ہے زور دار پیش کی | سے | آسمان | اس میں

ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ

اندھیرے ہیں | اور کڑک | اور بجلی ہے | وہ ڈال لیتے ہیں | انگلیاں اپنی | میں | کانوں اپنی | سے

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ

بجلی کی کڑک | ڈرتے ہوئے | موت سے | اور اللہ تعالیٰ | احاطہ کیے ہوئے ہے | کافروں کا | ۲:۱۹ | قریب ہے | بجلی

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اچک لے | نگاہیں ان کی | جب کبھی | اس نے روشنی کی | ان کے لئے | وہ چل پڑے | اس میں | اور جب | اس نے اندھیرا کیا | اوپر ان کے

قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

وہ کھڑے ہوگئے | اوراگر | چاہے | اللہ | ضرور لے جائے | سماعت ان کی | اورنگاہیں ان کی | بیشک | اللہ | اوپر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر | چیز کے | قدرت والاہے | ۲:۲۰ | اے | لوگو | عبادت کرو | اپنے رب کی | جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تم کو | اور ان لوگوں کو جو | سے | تم سے پہلے تھے | تاکہ تم | تم بچ سکو | ۲:۲۱ | وہ (رب) | جس نے بنایا | تمہارے لئے

الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

زمین کو | فرش | اور آسمان کو | چھت | اور اتارا | سے | آسمان | پانی | پھر نکالا

بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ

بسبب اس کے | سے | پھلوں | رزق کو | تمہارے لئے | پس نہ | تم بناؤ | اللہ کے لئے | کوئی بھی شریک | حالانکہ تم

تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا

تم جانتے ہو | ۲:۲۲ | اور اگر | ہو تم | میں | کسی شک | اس سے جو | اتارا ہم نے | اوپر | اپنے بندے کے | پس لے آؤ

بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

کوئی سورت | اس | جیسی | اوربلالو | اپنے گواہوں کو | سے | علاوہ | اللہ کے | اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ

ہو تم | سچے | ۲:۲۳ | پھر اگر | نہ | تم کرسکو | اور ہرگز نہیں | تم کرسکو گے | پس بچو | اس آگ سے

الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

جو | ایندھن ہیں اس کا | لوگ | اور پتھر | تیار کی گئی ہے | کافروں کے لئے | ۲:۲۴

۱۷. ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، پس آس پاس کی چیزیں روشنی میں آئی ہی تھیں کہ اللہ ان کے نور کو لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، جو نہیں دیکھتے۔

۱۸. بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ پس وہ نہیں جانتے

۱۹. یا آسمانی برسات کی طرح جس میں اندھیریاں اور گرج اور بجلی ہو، موت سے ڈر کر کڑاکے کی وجہ سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

۲۰. قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے جائے، جب ان کے لئے روشنی کرتی ہے تو اس میں چلتے پھرتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا کرتی ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کے کان اور آنکھوں کو بیکار کر دے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۲۱. اے لوگوں اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، یہی تمہارا بچاؤ ہے۔

۲۲. جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر اس سے پھل پیدا کر کے تمہیں روزی دی، خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو۔

۲۳. ہم نے اپنے بندے پر جو کچھ اتارا ہے اس میں اگر تمہیں شک ہو تو اس جیسی ایک سورت تو بنا لاؤ، اور اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

۲۴. پس اگر تم نے نہ کیا۔ اور تم ہرگز نہیں کر سکتے تو (اسے سچا مان کر) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمۡ جَنَّٰتٖ
اور خوش خبری دو | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کئے | وہ جو اچھے ہیں | بیشک | ان کے لئے | باغات ہیں

تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُۖ كُلَّمَا رُزِقُواْ مِنۡهَا مِن ثَمَرَةٖ
بہتی ہیں | سے | اس کے نیچے | نہریں | جب کبھی | وہ رزق دیئے جائیں گے | ان (باغات) سے | کوئی | پھل

رِّزۡقٗا قَالُواْ هَٰذَا ٱلَّذِي رُزِقۡنَا مِن قَبۡلُۖ وَأُتُواْ بِهِۦ مُتَشَٰبِهٗاۖ
بطور رزق کے | وہ کہیں گے | یہ | وہی ہے جو | ہم رزق دیئے گئے | سے | پہلے | حالانکہ وہ دیئے جائیں گے | ساتھ اس کے | ملتے جلتے

١/٤ الحزب ١
وَلَهُمۡ فِيهَآ أَزۡوَٰجٞ مُّطَهَّرَةٞۖ وَهُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢٥ ۞ إِنَّ
اور ان کے لئے | اس میں | بیویاں ہیں | پاکیزہ | اور وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ۲:۲۵ | بیشک

ٱللَّهَ لَا يَسۡتَحۡيِۦٓ أَن يَضۡرِبَ مَثَلٗا مَّا بَعُوضَةٗ فَمَا فَوۡقَهَاۚ فَأَمَّا
اللہ | نہیں | حیا فرماتا | کہ | وہ بیان کرے | کوئی مثال | خواہ جو | کسی مچھر کی ہو | یا اس کی جو اس کے اوپر ہے | تو رہے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فَيَعۡلَمُونَ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّهِمۡۖ وَأَمَّا
وہ لوگ | جو ایمان لائے | پس وہ علم رکھتے ہیں | بیشک وہ (مثال) | حق ہے | طرف سے | ان کے رب کی | اور رہے

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلٗاۘ
وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | تو وہ کہتے ہیں | کیا | ارادہ کیا | اللہ نے | اس سے | مثال

يُضِلُّ بِهِۦ كَثِيرٗا وَيَهۡدِي بِهِۦ كَثِيرٗاۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِۦٓ
وہ گمراہ کرتا ہے | اس سے | کثیر (تعداد) کو | اورہدایت دیتا ہے | اس سے | بہت کو | اورنہیں | وہ گمراہ کرتا ہے | اس سے

إِلَّا ٱلۡفَٰسِقِينَ ٢٦ ٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهۡدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعۡدِ
مگر | ان کو جو فاسق ہیں | ۲:۲۶ | وہ لوگ ہیں | جو توڑتے ہیں | عہد | اللہ کا | سے | بعد

مِيثَٰقِهِۦ وَيَقۡطَعُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفۡسِدُونَ
پکا کرنے کے اس کے | اور وہ کاٹتے ہیں | اسے جو | حکم دیا | اللہ نے | اس کے | یہ کہ | وہ جوڑا جائے | اورفساد کرتے ہیں

فِي ٱلۡأَرۡضِۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ٢٧ كَيۡفَ
میں | زمین | یہی لوگ | وہ | جو خسارہ پانے والے ہیں | ۲:۲۷ | کس طرح

تَكۡفُرُونَ بِٱللَّهِ وَكُنتُمۡ أَمۡوَٰتٗا فَأَحۡيَٰكُمۡۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمۡ
تم انکار کرتے ہو | اللہ کا | حالانکہ تھے تم | مردہ | پھر اس نے زندہ کیا تم کو | پھر | وہ موت طاری کر دے گا تم پر

ثُمَّ يُحۡيِيكُمۡ ثُمَّ إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ٢٨ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ
پھر | وہ زندہ کرے گا تم کو | پھر | طرف اس کے | تم لوٹائے جاؤ گے | ۲:۲۸ | وہی ہے | جس نے | پیدا کیا

لَكُم مَّا فِي ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ
واسطے تمہارے | جو کچھ ہے | میں | زمین | سارے کا سارا | پھر | وہ متوجہ ہوا | طرف | آسمان کے

فَسَوَّىٰهُنَّ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٖۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ٢٩
پس برابر کردیا ان کو | سات | آسمانوں | اور وہ | سب کے بارے میں | چیز | خوب علم والا ہے | ۲:۲۹

1

٢٥. اور ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو جنت کی خوشخبریاں دو جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں - جب کبھی وہ پھلوں کا رزق دیئے جائیں گے اور ہم شکل لائے جائیں گے تو کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم اس سے پہلے دیئے گئے تھے ، اور ان کے لئے بیویاں ہیں صاف ستھری اور وہ ان جنتوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں -

٢٦. یقیناً اللہ تعالیٰ کسی مثال کے بیان کرنے سے نہیں شرماتا خواہ مچھر کی ہو، یا اس سے بھی ہلکی چیز - ایمان والے تو اپنے رب کی جانب سے صحیح سمجھتے ہیں اور کفار کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے ؟ اس کے ذریعے بیشتر کو گمراہ کرتا ہے اور اکثر لوگوں کو راہ راست پر لاتا ہے - اور گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے -

٢٧. وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے مضبوط عہد کو توڑ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے ، انہیں کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں -

٢٨. تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو ؟ حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا - پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے -

٢٩. وہ اللہ جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف قصد کیا اور ان کو ٹھیک ٹھاک سات آسمان بنایا اور وہ ہرچیز کو جانتا ہے -

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ إِنِّى جَاعِلٌ فِى ٱلْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوٓا۟
اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے بیشک میں بنانے والا ہوں میں زمین اپنا جانشین انہوں نے کہا

أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ ٱلدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
کیا تو بنائے گا اس میں جو فساد کرے گا اس میں اور بہائے گا خون حالانکہ ہم ہم تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ
ساتھ تیری تعریف کے اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے فرمایا بیشک میں میں جانتا ہوں جو نہیں تم علم رکھتے 2:30 اور سکھا دیئے اس نے

ءَادَمَ ٱلْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى ٱلْمَلَـٰٓئِكَةِ فَقَالَ
آدم کو نام سارے کے سارے پھر پیش کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر فرمایا

أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَـٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا۟ سُبْحَـٰنَكَ
بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے 2:31 انہوں نے کہا پاک ہے تو

لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَلِيمُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَـٰٓـَٔادَمُ
نہیں کوئی علم ہمارے لئے مگر جو سکھایا تم نے ہم کو بیشک آپ آپ ہی جو بہت علم والے جو بہت حکمت والے ہیں 2:32 فرمایا اے آدم

أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل
بتاؤ ان کو نام ان کے پھر جب اس نے بتادیئے ان کو نام ان کے فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا

لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ غَيْبَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
تمہارے لئے بیشک میں میں جانتا ہوں غیب آسمانوں کے اور زمین کے اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَـٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِـَٔادَمَ
اور جو کچھ ہو تم تم چھپاتے ہو 2:33 اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کے لئے

فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَٱسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا
تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کے اس نے انکار کیا اور بڑا بننا چاہا اور ہوگیا میں سے کافروں 2:34 اور کہا ہم نے

يَـٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
اے آدم تم رہو تم اور بیوی تمہاری جنت میں اور تم دونوں کھاؤ اس میں سے خوب جی بھر کے جہاں سے

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَـٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا
تم دونوں چاہو اور نہ تم دونوں قریب جانا اس درخت کے ورنہ تم دونو ہو جاؤ گے سے ظالموں میں 2:35 پھر پھسلا دیا ان دونوں کو

ٱلشَّيْطَـٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ بَعْضُكُمْ
شیطان نے اس سے پھر نکلوادیا ان دونوں کو اس میں سے جو تھے وہ دونوں جس میں اور کہا ہم نے اتر جاؤ بعض تمہارے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَـٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰٓ
واسطے بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لئے میں زمین ٹھکانہ ہے اور فائدہ اٹھانا ہے تک ایک وقت کے 2:36 پس سیکھ لئے

ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَـٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾
آدم نے سے اپنے رب کچھ کلمے پھر مہربان ہوا اس پر بیشک وہ وہی ہے جو توبہ قبول کرنے والا ہے جو بار بار رحم کرنے والا ہے 2:37

۳۰. اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں تو انہوں نے کہا کہ ایسے شخص کو کیوں پیدا کرتا ہے جو زمین میں فساد کرے اور خون بہائے ہم تیری تسبیح اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

۳۱. اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام نام سکھا کر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تم سچے ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ

۳۲. ان سب نے کہا اے اللہ! تیری ذات پاک ہے ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا رکھا ہے، پورے علم و حکمت والا تو تو ہی ہے۔

۳۳. اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم علیہ السلام سے فرمایا تم ان کے نام بتا دو۔ جب انہوں نے بتا دئیے تو فرمایا کہ میں نے تمہیں (پہلے ہی) نہ کہا تھا کہ زمین اور آسمان کا غیب میں ہی جانتا ہوں اور میرے علم میں ہے جو تم ظاہر کر رہے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۳۴. اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں ہو گیا۔

۳۵. اور ہم نے کہہ دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں کہیں سے چاہو با فراغت کھاؤ پیو، لیکن اس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ ظالم ہو جاؤ گے۔

۳۶. لیکن شیطان نے ان کو بہکا کر وہاں سے نکلوا دیا اور ہم نے کہہ دیا کہ اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۳۷. (حضرت) آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند باتیں سیکھ لیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا۟ مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّى هُدًى فَمَن تَبِعَ

کہا ہم نے | اتر جاؤ | اس میں سے | سب کے سب | پھر اگر | آجائے تمہارے پاس | میری طرف سے | کوئی ہدایت | تو جس نے | پیروی کی

هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا۟

میری ہدایت کی | تو نہیں ہوگا | کوئی خوف | اوپر ان کے | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | ۲:۳۸ | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٣٩﴾

اورانہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | یہی لوگ | ساتھی ہیں | آگ کے | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ۲:۳۹

يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ اذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا۟ بِعَهْدِىٓ

اے بیٹو! | اسرائیل کے | یاد کرو | نعمتیں میری | وہ جو | انعام کی تھیں میں نے | اوپر تمہارے | اور پورا کرو | میرے عہد کو

أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّٰىَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَءَامِنُوا۟ بِمَآ أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا

میں پورا کروں گا | تمہارے عہد کو | اورصرف مجھ سے ہی | پس ڈرو مجھ سے | ۲:۴۰ | اور ایمان لاؤ | ساتھ اس کے جو | نازل کی میں نے | جو تصدیق کرنے والی ہے

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا۟ أَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهِۦ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِى

واسطے اس کے جو | تمہارے پاس ہے | اور نہ | تم ہوجاؤ | پہلے | انکار کرنے والے | ساتھ اس کے | اور نہ | تم لو | بدلے میری آیات کے

ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّٰىَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا۟ الْحَقَّ بِالْبَٰطِلِ وَتَكْتُمُوا۟

قیمت | تھوڑی | اور صرف مجھ سے ہی | پس ڈرو مجھ سے | ۲:۴۱ | اور نہ | تم ملاؤ | حق کو | ساتھ باطل کے | اورنہ تم چھپاؤ

الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا۟ الصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ الزَّكَوٰةَ

حق کو | حالانکہ تم | تم جانتے ہو | ۲:۴۲ | اور قائم کرو | نماز | اور دو | زکوٰۃ

۲/۴ الحزب ۱ وَارْكَعُوا۟ مَعَ الرَّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾ ۞ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

اوررکوع کرو | ساتھ | رکوع کرنے والوں کے | ۲:۴۳ | کیاتم حکم دیتے ہو | لوگوں کو | نیکی کا

وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

اورتم بھول جاتے ہو | اپنے نفسوں کو | حالانکہ تم | تلاوت کرتے ہو | کتاب کی | پھر نہیں | تم عقلوں سے کام لیتے ہو | ۲:۴۴

وَاسْتَعِينُوا۟ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَوٰةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَٰشِعِينَ

اور مدد مانگو | ساتھ صبر کے | اورنماز کے | اوربیشک وہ (نماز) | البتہ بھاری ہے | سوائے | اوپر ان کے | جو خشوع کرنے والے ہیں

﴿٤٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾

۲:۴۵ | وہ لوگ | جو یقین رکھتے ہیں | بیشک وہ | ملاقات کرنے والے ہیں | اپنے رب سے | اور بیشک وہ | طرف اس کے | لوٹنے والے ہیں | ۲:۴۶

يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ اذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّى فَضَّلْتُكُمْ

اے بنی | اسرائیل | یاد کرو | میری نعمتیں | وہ جو | انعام کی تھیں میں نے | اوپر تمہارے | اور بیشک میں نے | فضیلت دی تھی میں نے تم کو

عَلَى الْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوا۟ يَوْمًا لَّا تَجْزِى نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اوپر | تمام دنیا والوں کے | ۲:۴۷ | اور بچو | اس دن سے | نہ | کام آئے گا | کوئی نفس | طرف سے | کسی نفس کی | کچھ بھی

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَٰعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور نہ | قبول کی جائے گی | اس سے | کوئی سفارش | اور نہ | لیا جائے گا | اس سے | کوئی بدلہ | اور نہ | وہ | وہ مدد دئیے جائیں گے | ۲:۴۸

۳۸. ہم نے کہا تم سب یہاں سے چلے جاؤ، جب کبھی تمہارے پاس میری ہدایت پہنچے تو اس کی تابعداری کرنے والوں پر کوئی خوف و غم نہیں۔

۳۹. اور جو انکار کر کے ہماری آیتوں کو جھٹلائیں، وہ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۴۰. اے بنی اسرائیل میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔

۴۱. اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے تمہاری کتابوں کی تصدیق میں نازل فرمائی ہے اور اس کے ساتھ تم ہی پہلے کافر نہ بنو اور میری آیتوں کو تھوڑی تھوڑی قیمتوں پر نہ فروخت کرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

۴۲. اور حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور نہ حق کو چھپاؤ، تمہیں تو خود اس کا علم ہے۔

۴۳. اور نماز کو قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۴۴. کیا لوگوں کو بھلائیوں کا حکم کرتے ہو؟ اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو باوجودیکہ تم کتاب پڑھتے ہو، کیا اتنی بھی تم میں سمجھ نہیں؟۔

۴۵. صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو یہ چیز شاق ہے، مگر ڈر رکھنے والوں پر۔

۴۶. جو جانتے ہیں کہ بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے اور یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۴۷. اے اولاد یعقوب میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

۴۸. اس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی کسی کو نفع نہ دے سکے گا اور نہ شفاعت اور نہ سفارش قبول ہوگی اور نہ کوئی بدلہ اس کے عوض لیا جائے گا اور نہ مدد کئے جائیں گے۔

وَإِذْ نَجَّيْنَٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ

اور جب | نجات دی ہم نے تم کو | سے | آل | فرعون | وہ تکلیف دیتے تھے تم کو | برے | عذاب کی

يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِى ذَٰلِكُم بَلَآءٌ

خوب ذبح کرتے تھے | بیٹوں کو تمہارے | اور زندہ چھوڑ دیتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور اس میں یے تمہارے لئے | آزمائش تھی

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ ٱلْبَحْرَ فَأَنجَيْنَٰكُمْ

سے | تمہارے رب کی طرف سے | بڑی | ٢:٤٩ | اور جب | پھاڑا ہم نے | تمہارے لئے | سمندر کو | پھر نجات دی ہم نے تم کو

وَأَغْرَقْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَٰعَدْنَا مُوسَىٰٓ

اور غرق کردیا ہم نے | آل | فرعون کو | اور تم | تم دیکھ رہے تھے | ٢:٥٠ | اور جب | ہم نے وعدہ لیا | موسیٰ سے

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ٱتَّخَذْتُمُ ٱلْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظَٰلِمُونَ ﴿٥١﴾

چالیس | راتوں کا | پھر | بنا لیا تم نے | بچھڑے کو | سے | اس کے بعد | اور تم | ظالم تھے

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

٢:٥١ | پھر | درگزر کیا ہم نے | تم سے | اس کے بعد | تاکہ تم | تم شکر ادا کرتے | ٢:٥٢

وَإِذْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | اور فرقان (فہم کتاب) | تاکہ تم | تم ہدایت پا جاؤ | ٢:٥٣

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِٱتِّخَاذِكُمُ

اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | اے میری قوم | بیشک تم نے | ظلم کیا تم نے | اپنی نفسوں پر | بوجہ بنانے کے تمہارے

ٱلْعِجْلَ فَتُوبُوٓا۟ إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَٱقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ

بچھڑے کو (معبود) | پس توبہ کرو | طرف | اپنے پیدا کرنے والے کے | تو قتل کرو | اپنے نفسوں کو | یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ

بہتر ہے | تمہارے لئے | نزدیک | تمہارے پیدا کرنے والے کے | پھر وہ مہربان ہوا | تم پر | بیشک وہ | وہی ہے | جو بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى ٱللَّهَ

جو بار بار رحم کرنے والا ہے | ٢:٥٤ | اور جب | کہا تم نے | اے موسیٰ | ہرگز نہیں | ہم ایمان لائیں گے | واسطے تیرے | یہاں تک | ہم دیکھ لیں | اللہ کو

جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم

سامنے | پس پکڑ لیا تم کو | کڑک نے | اس حال میں تم | تم دیکھ رہے تھے | ٢:٥٥ | پھر | اٹھایا ہم نے تم کو

مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

بعد | تمہاری موت کے | تاکہ تم | تم شکر ادا کرو | ٢:٥٦ | اور سایہ کیا ہم نے | اوپر تمہارے

ٱلْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ

بادلوں کا | اور نازل کیا ہم نے | اوپر تمہارے | من | اور سلویٰ | کھاؤ | میں سے | پاکیزہ چیزوں

مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

جو | رزق دیں ہم نے تم کو | اور نہیں | انہوں نے ظلم کیا ہم پر | اور لیکن | وہ تھے | اپنے نفسوں پر | وہ ظلم کرتے | ٢:٥٧

٤٩. اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے جو تمہارے لڑکوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے، اس نجات دینے میں تمہارے رب کی بڑی مہربانی تھی۔

٥٠. اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا چیر (پھاڑ) دیا اور تمہیں اس سے پار کر دیا اور فرعونیوں کو تمہاری نظروں کے سامنے اس میں ڈبو دیا۔

٥١. اور ہم نے (حضرت) موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا پوجنا شروع کر دیا اور ظالم بن گئے۔

٥٢. لیکن ہم نے باوجود اس کے پھر بھی تمہیں معاف کردیا، تاکہ تم شکر کرو۔

٥٣. اور ہم نے (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) کو تمہاری ہدایت کے لئے کتاب اور معجزے عطا فرمائے۔

٥٤. جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم بچھڑے کو معبود بنا کر تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ اب تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو، اپنے آپ کو آپس میں قتل کرو، تمہاری بہتری اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسی میں ہے، تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی، وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے۔

٥٥. اور (تم اسے بھی یاد کرو) تم نے (حضرت) موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ جب تک ہم اپنے رب کو سامنے دیکھ نہ لیں گے ہرگز ایمان نہ لائیں گے (جس گستاخی پر سزا میں) تم پر تمہارے دیکھتے ہوئے بجلی گری۔

٥٦. لیکن پھر اس لئے کہ تم شکر گزاری کرو، اس موت کے بعد بھی ہم نے تمہیں زندہ کر دیا

٥٧. اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوا اتارا (اور کہہ دیا) کہ ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا، البتہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

1

وَإِذْ قُلْنَا ٱدْخُلُوا۟ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةَ فَكُلُوا۟ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
اور جب کہا ہم نے داخل ہوجاؤ اس بستی میں پھر کھاؤ اس میں سے جہاں سے چاہو تم

رَغَدًا وَٱدْخُلُوا۟ ٱلْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا۟ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خوب اور داخل ہوجاؤ دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے جاؤ بخش دے ہم بخش دیں گے تمہارے لئے

خَطَٰيَٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ
تمہاری خطاؤں کو اور ضرور ہم زیادہ دیں گے احسان کرنے والوں کو ۲:۵۸ تو بدل ڈالا ان لوگوں نے

ظَلَمُوا۟ قَوْلًا غَيْرَ ٱلَّذِى قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟
جنہوں نے ظلم کیا بات کو سوائے اس کے جو کہی گئی تھی واسطے ان کے تو نازل کیا ہم نے اوپر ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا تھا

٣/٤ الحزب ١

رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾ ۞ وَإِذِ ٱسْتَسْقَىٰ
عذاب سے آسمان بوجہ اس کے جو تھے وہ وہ نافرمانی کرتے ۲:۵۹ اور جب پانی مانگا

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ فَقُلْنَا ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْحَجَرَ ۖ فَٱنفَجَرَتْ
موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے تو کہا ہم نے مارو اپنے لاٹھی سے اس پتھر کو تو پھوٹ پڑے

مِنْهُ ٱثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا۟
اس سے دو دس (بارہ) چشمے تحقیق جان لیا تمام لوگوں نے اپنے پنگھٹ کو کھاؤ

وَٱشْرَبُوا۟ مِن رِّزْقِ ٱللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾
اور پیو سے رزق (رزق سے) اللہ اورنہیں تم فساد کرتے پھرو میں زمین فسادی بن کر ۲:۶۰

وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَٰحِدٍ فَٱدْعُ لَنَا
اور جب کہا اے موسیٰ ہرگز نہیں ہم صبر کریں گے اوپر کھانے کے ایک پس تم دعا کرو ہمارے لئے

رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنۢبِتُ ٱلْأَرْضُ مِنۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
اپنے رب سے وہ نکالے ہمارے لئے اس میں سے جو اگاتی ہے زمین (یعنی) سے اس کی سبزی اور اس کی ککڑی

وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ ٱلَّذِى هُوَ
اور اس کے لہسن اور اس کی مسور اور اس کے پیاز کہا تم بدلنا چاہتے ہو اسے جو وہ

أَدْنَىٰ بِٱلَّذِى هُوَ خَيْرٌ ۚ ٱهْبِطُوا۟ مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ
کم تر ہے بدلے اس کے جو وہ بہتر ہے اتر جاؤ (بلند مقام سے) کسی شہر میں تو بیشک تمہارے لئے ہے جو سوال کیا تم نے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ ٱلذِّلَّةُ وَٱلْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ
اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور مسکنت اور وہ لوٹے ساتھ غضب کے طرف سے

ٱللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
اللہ یہ بوجہ اسکے کہ بیشک وہ تھے وہ وہ کفر کرتے رہتے تھے ساتھ آیات کے اللہ اور قتل کر ڈالتے تھے

ٱلنَّبِيِّـۧنَ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا۟ وَّكَانُوا۟ يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾
نبیوں کو بغیر حق کے یہ بوجہ اس کے وہ نافرمانی کرتے تھے اور تھے وہ حد سے نکل جاتے ۲:۶۱

۵۸. اور ہم نے تم سے کہا کہ اس بستی میں جاؤ اور جو کچھ جہاں کہیں سے چاہو با فراغت کھاؤ پیو اور دروازے میں سجدے کرتے ہوئے گزرو اور زبان سے کہو ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۵۹. پھر ان ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بدل ڈالی، ہم نے بھی ان ظالموں پر ان کے فسق اور نافرمانی کی وجہ سے آسمانی عذاب نازل کیا۔

٦٠. جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنی لاٹھی پتھر پر مارو، جس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنا چشمہ پہچان لیا، (اور ہم نے کہہ دیا کہ) اللہ تعالیٰ کا رزق کھاؤ پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

٦١. اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم سے ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو سکے گا، اس لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، ککڑی، گیہوں مسور اور پیاز دے آپ نے فرمایا بہتر چیز کے بدلے ادنیٰ چیز کیوں طلب کرتے ہو! اچھا شہر میں جاؤ وہاں تمہاری چاہت کی یہ سب چیزیں ملیں گی۔ ان پر ذلت اور مسکینی ڈال دی گئی اور اللہ کا غضب لے کر وہ لوٹے یہ اسلئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، ان کی نافرمانیاں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ هَادُواْ وَٱلنَّصَٰرَىٰ وَٱلصَّٰبِـِٔينَ مَنۡ

بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور وہ لوگ | جو یہودی بن بیٹھے | اور جو نصرانی ہیں | اور وہ جو صابی ہیں | جو کوئی

ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَلَهُمۡ أَجۡرُهُمۡ عِندَ

ایمان لایا | ساتھ اللہ کے | اور یوم | آخرت کے | اور اس نے عمل کئے | نیک | تو ان کے لئے | اجر ہے ان کا | پاس

رَبِّهِمۡ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ٦٢ وَإِذۡ أَخَذۡنَا

ان کے رب کے | اور نہیں | کوئی خوف | ان پر | اور نہ | وہ | وہ غمگین ہونگے | ٢:٦٢ | اور جب | لیا ہم نے

مِيثَٰقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ ٱلطُّورَ خُذُواْ مَآ ءَاتَيۡنَٰكُم

تمہارا وعدہ | اوراٹھایا ہم نے | اوپر تمہارے | طور کو | پکڑو | جو | دیا ہم نے تم کو

بِقُوَّةٖ وَٱذۡكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُونَ ٦٣ ثُمَّ تَوَلَّيۡتُم

ساتھ قوت کے | اور یاد کرو | جو | اس میں ہے | تاکہ تم | تم متقی بن جاو | ٢:٦٣ | پھر | منہ پھیرلیا تم نے

مِّنۢ بَعۡدِ ذَٰلِكَۖ فَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ لَكُنتُم مِّنَ

بعد | اس کے | تو اگر نہیں | فضل ہوتا | اللہ کا | اوپر تمہارے | اور رحمت اس کی | البتہ ہوتے تم | میں سے

ٱلۡخَٰسِرِينَ ٦٤ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ ٱلَّذِينَ ٱعۡتَدَوۡاْ مِنكُمۡ فِي ٱلسَّبۡتِ

خسارہ پانے والے | ٢:٦٤ | اور البتہ تحقیق | جان لیا تم نے | ان لوگوں کو | جنہوں نے زیادتی کی | تم میں سے | میں | ہفتے کے دن میں

فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُونُواْ قِرَدَةً خَٰسِـِٔينَ ٦٥ فَجَعَلۡنَٰهَا نَكَٰلٗا لِّمَا

تو کہا ہم نے | ان سے | ہوجاؤ | بندر | ذلیل | ٢:٦٥ | تو بنادیا ہم نے ان کو | عبرت | واسطے اس کے جو

بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةٗ لِّلۡمُتَّقِينَ ٦٦ وَإِذۡ قَالَ

درمیان | اس کے ہاتھ (اگلوں کے لئے) | اور واسطے ان کے جو | ان کے پیچھے ہوں گے | اور نصیحت | متقیوں کے لئے | ٢:٦٦ | اور جب | کہا

مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِۦٓ إِنَّ ٱللَّهَ يَأۡمُرُكُمۡ أَن تَذۡبَحُواْ بَقَرَةٗۖ قَالُوٓاْ

موسیٰ نے | اپنی قوم سے | بیشک | اللہ تعالیٰ | حکم دیتا ہے تم کو | یہ کہ | تم ذبح کرو | ایک گائے | انہوں نے کہا

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوٗاۖ قَالَ أَعُوذُ بِٱللَّهِ أَنۡ أَكُونَ مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ

کیا تم کرتے ہو ہم سے | مذاق | اس نے کہا (موسیٰ) | میں پناہ مانگتا ہوں | اللہ کی (اس بات سے) | کہ | میں ہوجاؤں | سے | جاہلوں میں سے

٦٧ قَالُواْ ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَۚ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا

٢:٦٧ | انہوں نے کہا | دعا کرو | ہمارے لئے | اپنے رب سے | وہ بیان کرے | ہمارے لئے | کیسی ہو | وہ | کہا | بیشک وہ | وہ فرماتا ہے | بیشک وہ

بَقَرَةٞ لَّا فَارِضٞ وَلَا بِكۡرٌ عَوَانُۢ بَيۡنَ ذَٰلِكَۖ فَٱفۡعَلُواْ مَا

ایسی گائے ہو | نہ | بوڑھی | اورنہ | جوان | درمیان عمر ہو | درمیان | اس کے | تو کرو | جو

تُؤۡمَرُونَ ٦٨ قَالُواْ ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوۡنُهَاۚ قَالَ إِنَّهُۥ

جو تم حکم دئیے جاتے ہو | ٢:٦٨ | انہوں نے کہا | دعا کرو | ہمارے لئے | اپنے رب سے | وہ بیان کرے ہمارے لئے | کیسا ہو | رنگ اس کا | کہا (موسیٰ) | بیشک وہ

يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٞ صَفۡرَآءُ فَاقِعٞ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ ٱلنَّٰظِرِينَ ٦٩

وہ فرماتا ہے | بیشک وہ | ایک گائے ہو | زرد رنگ کی | چمکیلا | رنگ اس کا | خوش کرتی ہو | دیکھنے والوں کو | ٢:٦٩

٦٢. ہم جو مومن ہو ہوں، یہودی ہوں نصاری ہوں یا صابی ہوں جو بھی اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے اجر ان کے پاس ہیں اور ان پر نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ اداسی۔

٦٣. جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور تم پر طور پہاڑ لا کھڑا کر دیا (اور کہا) جو ہم نے تمہیں دیا اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد کرو تاکہ تم بچ سکو۔

٦٤. لیکن تم اس کے بعد بھی پھر گئے، پھر اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم نقصان والے ہو جاتے۔

٦٥. اور یقیناً تمہیں ان لوگوں کا علم بھی ہے جو تم میں سے ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھ گئے اور ہم نے بھی کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

٦٦. اسے ہم نے اگلوں پچھلوں کے لئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے وعظ و نصیحت کا سبب بنا دیا

٦٧. اور (حضرت) موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے تو انہوں نے کہا ہم سے مذاق کیوں کرتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا میں ایسا جاہل ہونے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں۔

٦٨. انہوں نے کہا اے موسیٰ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس کا حلیہ بیان کر دے، آپ نے فرمایا سنو وہ گائے نہ تو بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ، بلکہ درمیانی عمر کی نوجوان ہو، اب جو تمہیں حکم دیا گیا ہے بجا لاؤ۔

٦٩. وہ پھر کہنے لگے کہ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ بیان کرے کہ اس کا رنگ کیا ہے؟ فرمایا وہ کہتا ہے وہ گائے زرد رنگ کی ہو، چمکیلا اور دیکھنے والوں کو بھلا لگنے والا اس کا رنگ ہو۔

قَالُوا۟ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِىَ إِنَّ ٱلْبَقَرَ تَشَـٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ

انہوں نے کہا | دعا کرو | ہمارے لئے | اپنے رب سے | وہ بیان کرے | ہمارے لئے | کیسی ہو | وہ | بیشک | گائیں | مشتبہ ہوگئی ہیں | اوپر ہمارے | اور بیشک ہم

إِن شَآءَ ٱللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُۥ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ

اگر | چاہا | اللہ نے | البتہ پالینے والے ہیں | ٢:٧٠ | کہا | بیشک وہ | وہ فرماتا ہے | بیشک وہ | ایسی گائے ہو | نہ ہو | مطیع

تُثِيرُ ٱلْأَرْضَ وَلَا تَسْقِى ٱلْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا۟

کہ ہل چلاتی ہو | زمین کو | اور نہ | پانی پلاتی ہو | کھیتی کو | مکمل ہو | نہیں | کوئی داغ | اس میں | انہوں نے کہا

ٱلْـَٔـٰنَ جِئْتَ بِٱلْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا۟ يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ

اب | تو لایا ہے | حق کو | تو انہوں نے ذبح کیا اس کو | اور نہ | لگتے تھے کہ | وہ کرتے | ٢:٧١ | اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَٱدَّٰرَْٰٔتُمْ فِيهَا ۖ وَٱللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ

قتل کیا تم نے | ایک نفس | پھر ایک دوسرے پر ڈالنے لگے تم | اس کے بارے میں | اور اللہ تعالیٰ | نکالنے والا تھا | جو | تھے تم | تم چھپاتے

﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا ٱضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْىِ ٱللَّهُ ٱلْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ

٢:٧٢ | پس کہا ہم نے | مارو اس کو | ساتھ اس کے بعض حصے کے | اسی طرح | زندہ کرتا ہے | اللہ | مردوں کو | اور وہ دکھاتا ہے تم کو

ءَايَـٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ

اپنی نشانیاں | تاکہ تم | تم عقل سے کام لو | ٢:٧٣ | پھر | سخت ہوگئے | دل تمہارے | بعد | اس کے

فَهِىَ كَٱلْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ ٱلْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

تو وہ (ہوگئے) | مانند پتھروں کے | یا | زیادہ شدید | سختی میں | اور بیشک | سے | پتھروں (میں سے) بعض | یقیناً (وہ ہے) جو | پھوٹ پڑتی ہیں

مِنْهُ ٱلْأَنْهَـٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ ٱلْمَآءُ ۚ وَإِنَّ

اس سے | نہریں | اور بیشک | ان میں سے بعض | یقیناً (وہ ہے) جو | شق ہوجاتا ہے | پھر نکل آتا ہے | اس سے | پانی | اوربیشک

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

ان (میں سے) بعض | یقیناً (وہ ہے) جو | گرپڑتا ہے | سے | خوف | اللہ کے | اورنہیں | اللہ | غافل | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو

﴿٧٤﴾ ۞ أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا۟ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

٢:٧٤ | کیاپھر تم امید رکھتے ہو | کہ | وہ ایمان لائیں گے | تمہارے لئے | حالانکہ تحقیق | ہے | ایک گروہ | ان میں سے

يَسْمَعُونَ كَلَـٰمَ ٱللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُۥ مِنۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ

وہ سنتا ہے | کلام | اللہ کا | پھر | وہ تحریف کر ڈالتے ہیں اس کی | بعد | اس کے جو | سمجھ لیا انہوں نے اس کو | اور وہ

يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا وَإِذَا

وہ جانتے ہیں | ٢:٧٥ | اور جب | وہ ملاقات کرتے ہیں | ان لوگوں سے | جو ایمان لائے | وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اورجب

خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوٓا۟ أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ ٱللَّهُ

علیحدہ ہوتے ہیں | بعض ان کے | طرف | بعض کے | وہ کہتے ہیں | کیاتم باتیں بتاتے ہو ان کو | ساتھ اس کے جو | کھولا ہے | اللہ نے

عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

اوپر تمہارے | تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے | ساتھ اس کے | پاس | تمہارے رب کے | کیا پھر نہیں | تم سمجھتے | ٢:٧٦

۷۰. وہ کہنے لگے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ ہمیں اس کی مزید حلیہ بتلائے، اس قسم کی گائے تو بہت ہیں پتہ نہیں چلتا، اگر اللہ نے چاہا تو ہم ہدایت والے ہو جائیں گے۔

۷۱. آپ نے فرمایا کہ اللہ کا فرمان ہے کہ وہ گائے کام کرنے والی زمین میں ہل جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی پلانے والی نہیں، وہ تندرست اور بے داغ ہو۔ انہوں نے کہا، اب آپ نے حق واضح کر دیا گو وہ حکم برادری کے قریب نہ تھے، لیکن اسے مانا اور وہ گائے ذبح کر دی۔

۷۲. جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا، پھر اس میں اختلاف کرنے لگے اور تمہاری پوشیدگی کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا۔

۷۳. ہم نے کہا اس گائے کا ایک ٹکڑا مقتول کے جسم پر لگا دو (وہ جی اٹھے گا) اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں تمہاری عقلمندی کے لئے اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔

۷۴. پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہوگئے بعض پتھروں سے نہریں بہہ نکلتی ہیں، اور بعض پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے، اور بعض اللہ کے ڈر سے گر گر پڑتے ہیں، اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

۷۵. (مسلمانوں) کیا تمہاری خواہش ہے کہ یہ لوگ ایماندار بن جائیں، حالانکہ ان میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو کلام اللہ کو سن کر، عقل و علم والے ہوتے ہوئے، پھر بھی بدل ڈالا کرتے ہیں۔

۷۶. جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو اپنی ایمانداری ظاہر کرتے ہیں اور جب آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیوں وہ باتیں پہنچاتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھائی ہیں، تاکہ اس کے ذریعے تمہارے رب کے پاس انہوں نے اپنی حجت قائم کریں۔ کیا تم لوگ سمجھتے نہیں ؟-

1

1

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٧٧
کیا نہیں | وہ جانتے | بیشک | اللہ | وہ جانتا ہے | جو | وہ چھپاتے ہیں | اور جو | وہ ظاہر کرتے ہیں | ٢:٧٧

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْكِتَٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ
اور ان میں سے کچھ | ان پڑھ ہیں | نہیں | وہ جانتے | کتاب کو | سوائے | خواہشات کے | اور نہیں ہیں | وہ

إِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ ٱلْكِتَٰبَ بِأَيْدِيهِمْ
مگر | وہ گمان رکھتے | ٢:٧٨ | پس ہلاکت ہے | ان لوگوں کے لئے | جو لکھتے ہیں | کتاب کو | اپنے ہاتھوں سے

ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ ٱللَّهِ لِيَشْتَرُوا۟ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ
پھر | وہ کہتے ہیں | یہ | سے | طرف | اللہ کے | تاکہ وہ لیں | بدلے اس کے | قیمت | تھوڑی

فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ
پس ہلاکت ہے | ان کے لئے | اس سے جو | لکھا | ان کے ہاتھوں سے | اور ہلاکت ہے | ان کے لئے | اس سے جو | وہ کماتے ہیں

٧٩ وَقَالُوا۟ لَن تَمَسَّنَا ٱلنَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ
٢:٧٩ | اور وہ کہتے ہیں | ہرگز نہیں | چھوئے گی ہم کو | آگ | مگر | دن | گنتی کے | کہ دیجئے

أَتَّخَذْتُمْ عِندَ ٱللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ ٱللَّهُ عَهْدَهُۥٓ ۖ أَمْ
کیا تم نے لے رکھا ہے | پاس سے | اللہ کے | کوئی عہد | تو ہرگز نہیں | خلاف کرے گا | اللہ | اپنے عہد کے | یا

تَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٨٠ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً
تم کہتے ہو | اوپر | اللہ کے | جو | نہیں | تم جانتے | ٢:٨٠ | کیوں نہیں | جس نے | کمایا | برائی کو

وَأَحَٰطَتْ بِهِۦ خَطِيٓـَٔتُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ
احاطہ کیا | اس کو | اس کی خطا نے | تو یہی لوگ | ساتھی ہیں | آگ کے | وہ

فِيهَا خَٰلِدُونَ ٨١ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ
اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ٢:٨١ | اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے

أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٨٢ وَإِذْ أَخَذْنَا
تو یہی لوگ | ساتھی ہیں | جنت کے | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ٢:٨٢ | اور جب | لیا ہم نے

مِيثَٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ وَبِٱلْوَٰلِدَيْنِ
پکا عہد | بنی | اسرائیل سے | نہ | تم عبادت کرو گے | مگر | اللہ کی | اور ساتھ والدین کے

إِحْسَانًا وَذِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينِ وَقُولُوا۟
احسان (کروگے) | * | اور رشتہ داروں | اور یتیموں | اور مسکینوں (کے ساتھ بھی) | اورکہو (گے)

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ ثُمَّ
لوگوں سے | خوبصورت (بات) | اور قائم کرو (گے) | نماز کو | اور ادا کرو (گے) | زکوٰۃ کو | پھر

تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ٨٣
منہ موڑ لیا تم نے | مگر | بہت کم | تم میں سے | اور تم (ہو ہی) | اعراض کرنے والے | ٢:٨٣

۷۷. کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدگی اور ظاہر داری کو جانتا ہے۔

۷۸. ان میں سے بعض ان پڑھ ایسے بھی ہیں جو کتاب کے بارے میں کچھ نہیں جانتے مگر کچھ خواہشات، اور نہیں ہیں وہ مگر گمان کرنے والے۔

۷۹. ان لوگوں کے لئے۔ "ویل" ہے جو اپنے ہاتھوں کی لکھی ہوئی کتاب کو اللہ تعالیٰ کی طرف کی کہتے ہیں سستے فوائد حاصل کرنے کے لئے ہے (جو وہ کرتے ہیں۔)، ان کے ہاتھوں کی لکھائی کو اور ان کی کمائی کو ہلاکت اور افسوس ہے۔

۸۰. یہ لوگ کہتے ہیں ہم تو چند روز جہنم میں رہیں گے، ان سے کہو کہ تمہارے پاس اللہ کا کوئی پروانہ ہے؟ اگر ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا بلکہ تم اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاتے ہو جنہیں تم نہیں جانتے۔

۸۱. یقیناً جس نے برے کام کئے اور اس کی نافرمانیوں نے اسے گھیر لیا اور وہ ہمیشہ کے لئے جہنمی ہے۔

۸۲. اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنتی ہیں جو جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۳. اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اسی طرح قرابتداروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا، نمازیں قائم رکھنا اور زکوۃ دیتے رہا کرنا، لیکن تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ تم سب پھر گئے اور منہ موڑ لیا۔

1

وَإِذۡ أَخَذۡنَا مِيثَٰقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُونَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُونَ

اور جب | لیا ہم نے | پختہ عہد تم سے | نہ | تم بہاؤ گے | خون اپنے | اور نہ | تم نکالو گے

أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ ثُمَّ أَقۡرَرۡتُمۡ وَأَنتُمۡ تَشۡهَدُونَ ٨٤

اپنی جانوں کو | سے | اپنے گھروں | پھر | اقرار کیا تم نے | اور تم | تم گواہ ہو | ٢:٨٤

ثُمَّ أَنتُمۡ هَٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُونَ أَنفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُونَ فَرِيقٗا

پھر | تم | وہ لوگ ہو | تم قتل کر ڈالتے ہو | اپنے لوگوں کو | اور تم نکال دیتے ہو | ایک گروہ کو

مِّنكُم مِّن دِيَٰرِهِمۡ تَظَٰهَرُونَ عَلَيۡهِم بِٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡعُدۡوَٰنِ

تم میں سے | سے | ان کے گھروں | تم غلبہ پاتے ہو | اوپر ان کے | ساتھ گناہ کے | اور زیادتی کے

وَإِن يَأۡتُوكُمۡ أُسَٰرَىٰ تُفَٰدُوهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ

اور اگر | وہ آجائیں تمہارے پاس | قیدی (بن کر) | تم فدیہ لیتے ہو ان سے | حالانکہ وہ | حرام کیا گیا تھا | اوپر تمہارے

إِخۡرَاجُهُمۡۚ أَفَتُؤۡمِنُونَ بِبَعۡضِ ٱلۡكِتَٰبِ وَتَكۡفُرُونَ بِبَعۡضٖۚ

نکالنا ان کو | کیا پھر تم مانتے ہو | ساتھ بعض | کتاب کے | اور تم انکار کرتے ہو | بعض کے ساتھ

فَمَا جَزَآءُ مَن يَفۡعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمۡ إِلَّا خِزۡيٞ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ

تو نہیں | جزا ہوگی (اس کی) | جو کوئی | کرتا ہے | یہ | تم میں سے | سوائے | رسوائی | میں | زندگی

ٱلدُّنۡيَاۖ وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰٓ أَشَدِّ ٱلۡعَذَابِۗ وَمَا ٱللَّهُ

دنیا کی | اور دن | قیامت کے | وہ لوٹائے جائیں گے | طرف | شدید ترین | عذاب کے | اور نہیں | اللہ

بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ ٨٥ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ٱشۡتَرَوُاْ ٱلۡحَيَوٰةَ

غافل | اسے جو | تم عمل کرتے ہو | ٢:٨٥ | یہی لوگ | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے خرید لی | زندگی

ٱلدُّنۡيَا بِٱلۡأٓخِرَةِۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ

دنیا کی | بدلے آخرت کے | تو نہ | ہلکا کیا جائے گا | ان سے | عذاب | اور نہ | وہ | مدد کئے جائیں گے

٨٦ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ وَقَفَّيۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِۦ

٢:٨٦ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | اور پے درپے بھیجے ہم نے | اس کے بعد

بِٱلرُّسُلِۖ وَءَاتَيۡنَا عِيسَى ٱبۡنَ مَرۡيَمَ ٱلۡبَيِّنَٰتِ وَأَيَّدۡنَٰهُ بِرُوحِ

پیغمبروں کو | اور دیں ہم نے | عیسیٰ | ابن | مریم کو | روشن نشانیاں | اور قوت دی ہم نے اس کو | روح کے ساتھ

ٱلۡقُدُسِۗ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُولُۢ بِمَا لَا تَهۡوَىٰٓ أَنفُسُكُمُ

پاک کے | کیا بھلا جب کبھی | لایا تمہارے پاس | کوئی رسول | ساتھ اس کے جو | نہیں | چاہتے تھے (اسے) | تمہارے دل

ٱسۡتَكۡبَرۡتُمۡ فَفَرِيقٗا كَذَّبۡتُمۡ وَفَرِيقٗا تَقۡتُلُونَ ٨٧ وَقَالُواْ قُلُوبُنَا

تکبر کیا تم نے | پس ایک گروہ کو | جھٹلایا تم نے | اور گروہ کو | تم قتل کرتے رہے | ٢:٨٧ | اور انہوں نے کہا | ہمارے دلوں (پر)

غُلۡفُۢۚ بَل لَّعَنَهُمُ ٱللَّهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيلٗا مَّا يُؤۡمِنُونَ ٨٨

غلاف ہیں | (نہیں) بلکہ | لعنت کی ہے ان پر | اللہ نے | بوجہ ان کے کفر | تو کتنا تھوڑا ہے | جو | وہ ایمان لاتے ہیں | ٢:٨٨

٨٤. اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ آپس میں خون نہ بہانا (قتل نہ کرنا) اور آپس والوں کو جلاوطن مت کرنا، تم نے اقرار کیا اور تم اس کے شاہد بنے۔

٨٥. لیکن پھر بھی تم نے آپس میں قتل کیا اور آپس کے ایک فرقے کو جلاوطن بھی کیا اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ان کے خلاف دوسرے کی طرف داری کی، ہاں جب وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئے تم نے ان کے فدیے دیئے، لیکن ان کا نکالنا جو تم پر حرام تھا اس کا کچھ خیال نہ کیا، کیا بعض احکام پر ایمان رکھتے ہو اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہو؟ تم میں سے جو بھی ایسا کرے، اس کی سزا اس کے سوا کیا ہو کہ دنیا میں رسوائی اور قیامت کے عذاب کی مار، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

٨٦. یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خرید لیا ہے، ان کے نہ تو عذاب ہلکے ہونگے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

٨٧. ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے پیچھے اور رسولوں کو بھیجے اور ہم نے حضرت عیسیٰ ابن مریم کو روشن دلیلیں دیں اور روح القدس سے ان کی تائید کروائی لیکن جب کبھی تمہارے پاس رسول وہ چیز لائے جو تمہاری طبیعتوں کے خلاف تھی، تم نے جھٹ سے تکبر کیا، پس بعض کو تو جھٹلا دیا اور بعض کو قتل بھی کر ڈالا۔

٨٨. یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں، نہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے انہیں اللہ تعالیٰ نے ملعون کر دیا بہت کم وہ ایمان لاتے ہیں،۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتَٰبٌ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
اور جب — آگئی ان کے پاس — کتاب — سے — پاس — اللہ کے — جو تصدیق کرنے والی ہے — واسطے اس کے جو — پاس ہے ان کے

وَكَانُوا۟ مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فَلَمَّا
حالانکہ تھے وہ — اس سے پہلے — فتح کی دعائیں کرتے تھے — خلاف — ان لوگوں کے — جنہوں نے کفر کیا — تو جب

جَآءَهُم مَّا عَرَفُوا۟ كَفَرُوا۟ بِهِۦ ۚ فَلَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ
آگیا ان کے پاس — جو — انہوں نے پہچان لیا — انہوں نے کفر کیا — ساتھ اس کے — تو لعنت ہو — اللہ کی — اوپر — کافروں کے

٨٩ بِئْسَمَا ٱشْتَرَوْا۟ بِهِۦٓ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا۟ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
٢:٨٩ — کتنا برا ہے جو — بیچ ڈالا انہوں نے — بدلے اس کے — اپنے نفسوں کو — یہ کہ — انہوں نے کفر کیا — ساتھ اس کے جو — نازل کیا — اللہ نے

بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ
ضد (کیوجہ سے) — یہ کہ — نازل کرتا ہے — اللہ — سے — اپنے فضل — اوپر — جس کے — وہ چاہتا ہے — سے — اپنے بندوں میں سے

فَبَآءُو بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ
تو وہ لوٹے — ساتھ غضب کے — اوپر — غضب کے — اور کافروں کے لئے — عذاب ہے — رسوا کن

٩٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ءَامِنُوا۟ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُوا۟ نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ
٢:٩٠ — اور جب — کہا جاتا ہے — ان کو — ایمان لاؤ — ساتھ اس کے جو — نازل کیا — اللہ نے — وہ کہتے ہیں — ہم ایمان لائیں گے — ساتھ اس کے جو — نازل کیا گیا

عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهُۥ وَهُوَ ٱلْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
ہم پر — اور وہ کفر کرتے ہیں — ساتھ اس کے جو — اس کے علاوہ ہے — حالانکہ وہ — حق ہے — تصدیق کرنے والا ہے — واسطے اس کے جو

مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنۢبِيَآءَ ٱللَّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم
ان کے پاس ہے — کہہ دو — تو کیوں — تم قتل کرتے رہے ہو — نبیوں کو — اللہ کے — اس سے پہلے — اگر — ہو تم

١/٤ الحزب ٢
مُّؤْمِنِينَ ٩١ ۞ وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ ثُمَّ
ایمان لانے والے — ٢:٩١ — اور البتہ تحقیق — آئے تمہارے پاس — موسیٰ — ساتھ روشن نشانیوں کے — پھر

ٱتَّخَذْتُمُ ٱلْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَنتُمْ ظَٰلِمُونَ ٩٢ وَإِذْ
بنا لیا تم نے — بچھڑے کو (معبود) — اس کے بعد — اور تم — ظلم کرنے والے ہو — ٢:٩٢ — اور جب

أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ ٱلطُّورَ خُذُوا۟
لیا ہم نے — پکا وعدہ تم سے — اور بلند کیا تم نے — اوپر تمہارے — طور کو — پکڑو

مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱسْمَعُوا۟ ۖ قَالُوا۟ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
جو — دیا ہم نے تم کو — ساتھ قوت کے — اور سنو — انہوں نے کہا — سنا ہم نے — اور نافرمانی کی ہم نے

وَأُشْرِبُوا۟ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ بِئْسَمَا
اور وہ پلادیئے گئے — میں — اپنے دلوں — بچھڑے کو (کی محبت) — اپنے کفر کی وجہ سے — کہہ دیجئے — کتنا برا ہے جو

يَأْمُرُكُم بِهِۦٓ إِيمَٰنُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٩٣
حکم دیتا ہے تم کو — ساتھ اس (کفر) کے — ایمان تمہارا — اگر — ہو تم — ایمان لانے والے — ٢:٩٣

٨٩. اور ان کے پاس جب اللہ تعالیٰ کی کتاب ان کی کتاب کو سچا کرنے والی آئی، حالانکہ پہلے یہ خود (اس کے ذریعہ) کافروں پر فتح چاہتے تھے، تو جب ان کے پاس ایسی کتاب اگئی جس کو انہوں نے پہچان لیا ہے اس کے ساتھ کفر کیے، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کافروں پر

٩٠. بہت بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا وہ ان کا کفر کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ چیز کے ساتھ محض اس بات سے جل کر کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل جس بندہ پر چاہا نازل فرمایا اس کے باعث یہ لوگ غضب پر غضب کے مستحق ہوگئے اور ان کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

٩١. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب پر ایمان لاؤ تو کہہ دیتے ہیں کہ جو ہم پر اتاری گئی اس پر ہمارا ایمان ہے حالانکہ اس کے بعد والی کے ساتھ جو ان کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے، کفر کرتے ہیں، اچھا ان سے یہ تو دریافت کریں اگر تمہارا ایمان پہلی کتابوں پر ہے تو پھر تم نے اگلے انبیاء کو کیوں قتل کیا؟۔

٩٢. تمہارے پاس تو موسیٰ یہی دلیلیں لے کر آئے لیکن تم نے پھر بھی بچھڑا پوجا تم ہی ہو ظالم۔

٩٣. جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور تم پر طور کو کھڑا کر دیا اور کہہ دیا کہ ہماری دی ہوئی چیز کو مضبوط تھامو اور سنو، تو انہوں نے کہا، کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت (گویا) پلا دی گئی بسبب ان کے کفر کے، ان سے کہہ دیجئے کہ تمہارا ایمان تمہیں بڑا حکم دے رہا ہے، اگر تم مومن ہو۔

قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ ٱلدَّارُ ٱلْـَٔاخِرَةُ عِندَ ٱللَّهِ خَالِصَةً مِّن
کہہ دیجئے | اگر | ہے | تمہارے لئے | دار | آخرت | پاس | اللہ کے | خالص (خاص طور پر) | سے

دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُا۟ ٱلْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَن
سوائے | لوگوں کے | تو تمنا کرو | موت کی | اگر | ہو تم | سچے ہو | ۲:۹۴ | اور ہرگز نہیں

يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ
وہ تمنا کریں گے اس کی | کبھی بھی | بوجہ اس کے جو | آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں کے | اور اللہ | خوب جاننے والا ہے | ظالموں کو

﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ ٱلنَّاسِ عَلَىٰ حَيَوٰةٍ وَمِنَ ٱلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ ۚ
۲:۹۵ | اور البتہ تم ضرور پاؤ گے ان کو | حریص ترین | لوگوں میں سے | اوپر | زندگی کے | اور میں سے | ان لوگوں کے | جنہوں نے شرک کیا

يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِۦ مِنَ
دل سے چاہتا ہے | ہر ایک ان کا | کاش | وہ عمر دے دیا جائے | ہزار | سال | اور نہیں | وہ | بچانے والی اس کو | پیچھے

ٱلْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۗ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَن
عذاب | اگرچہ | وہ عمر دیا جائے | اور اللہ | دیکھنے والا ہے | اس کو جو | وہ عمل کرتے ہیں | ۲:۹۶ | کہہ دیجئے | جو

كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُۥ نَزَّلَهُۥ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ
ہے | دشمن | جبرئیل کا | تو بیشک وہ ہے | اس نے نازل کیا اس کو | اوپر | تیرے دل کے | ساتھ اذن

ٱللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ
اللہ کے | وہ تصدیق کرنے والا ہے | جو اس کے آگے ہو | اور ہدایت | اور خوش خبری | مومنین کے لئے

﴿٩٧﴾ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَجِبْرِيلَ
۲:۹۷ | جو | ہے | دشمن | اللہ کا | اس کے فرشتوں کا | اور اس کے رسولوں کا | اور جبرائیل کا

وَمِيكَىٰلَ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ
اور میکائیل کا | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | دشمن ہے | کافروں کا | ۲:۹۸ | اور البتہ تحقیق | نازل کیں ہم نے

إِلَيْكَ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ إِلَّا ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٩٩﴾
طرف آپ کے | آیات | روشن | اور نہیں | کفر کرتے | ساتھ ان کے | مگر | وہ جو فاسق ہیں | ۲:۹۹

أَوَكُلَّمَا عَٰهَدُوا۟ عَهْدًا نَّبَذَهُۥ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
کیا جب کبھی | عہد کیا انہوں نے | کوئی عہد | پیچھے پھینک | ایک گروہ نے | ان میں سے | بلکہ | اکثر ان میں سے

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ مُصَدِّقٌ
نہیں | وہ ایمان لاتے | ۲:۱۰۰ | اور جب | آگیا ان کے پاس | ایک رسول | سے | پاس سے | اللہ کے | جو تصدیق کرنے والا ہے

لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ
واسطے اس چیز کے جو | ان کے پاس سے | پھینک دیا | ایک گروہ نے | سے | ان لوگوں میں | جو دیئے گئے | کتاب

كِتَٰبَ ٱللَّهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾
کتاب | اللہ کی | پیچھے | اپنے پیٹھوں کے | گویا کہ وہ | نہیں | وہ جانتے | ۲:۱۰۱

۹۴. آپ کہہ دیجئے اگر آخرت کا گھر صرف تمہارے ہی لئے ہے، اللہ کے نزدیک اور کسی کے لئے نہیں، تو آؤ اپنی سچائی کے ثبوت میں موت طلب کرو۔

۹۵. لیکن اپنی کرتوتوں کو دیکھتے ہوئے کبھی بھی موت نہیں مانگیں گے، اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۹۶. بلکہ سب سے زیادہ دنیا کی زندگی کا حریص اے نبی، آپ انہیں کو پائیں گے، یہ حرص زندگی میں مشرکوں سے بھی زیادہ ہیں ان میں سے تو ہر شخص ایک ایک ہزار سال کی عمر چاہتا ہے، گو یہ عمر دیا جانا بھی انہیں عذاب سے نہیں چھڑا سکتا، اللہ تعالیٰ ان کے کاموں کو بخوبی دیکھ رہا ہے۔

۹۷. (اے نبی) آپ کہہ دیجئے کہ جو جبرائیل کا دشمن ہو جس نے آپ کے دل پر پیغام باری تعالیٰ اتارا ہے جو پیغام اس کے اگے والی کتابوں کی کی تصدیق کرنے والا اور مومنوں کو ہدایت اور خوشخبری دینے والا ہے۔

۹۸. جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو، ایسے کافروں کا دشمن خود اللہ ہے۔

۹۹. اور یقیناً ہم نے آپ کی طرف روشن دلیلیں بھیجی ہیں جن کا انکار سوائے بدکاروں کے کوئی نہیں کرتا۔

۱۰۰. یہ لوگ جب کبھی کوئی عہد کرتے ہیں تو ان کی ایک نہ ایک جماعت اسے توڑ دیتی ہے، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان سے خالی ہیں۔

۱۰۱. جب کبھی ان کے پاس اللہ کا کوئی رسول ان کی کتاب کی تصدیق کرنے والا آیا، ان اہل کتاب کے ایک فرقہ نے اللہ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا کہ وہ جانتے ہی نہ تھے۔

وَٱتَّبَعُواْ مَا تَتۡلُواْ ٱلشَّيَٰطِينُ عَلَىٰ مُلۡكِ سُلَيۡمَٰنَۖ وَمَا كَفَرَ
اور پیچھے پڑگئے | اس کی جو | پڑھتے تھے | شیطان | اوپر | بادشاہت | سلیمان کی | حالانکہ نہیں | کفر کیا تھا

سُلَيۡمَٰنُ وَلَٰكِنَّ ٱلشَّيَٰطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ ٱلنَّاسَ
سلیمان نے | بلکہ | شیاطین نے | کفر کیا تھا | وہ تعلیم دیتے تھے | لوگوں کو

ٱلسِّحۡرَ وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَۚ
جادو کی | اور اس کی جو | نازل کیا گیا تھا | اوپر | دو فرشتوں کے | بابل میں | ہاروت | اور ماروت (پر)

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنۡ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَآ إِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٞ فَلَا
اورنہیں وہ دونوں سکھاتے تھے | اور | کسی کو | یہاں تک کہ | وہ دونوں کہتے | بیشک | ہم | آزمائش ہیں | تو نہ

تَكۡفُرۡۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيۡنَ ٱلۡمَرۡءِ
تم کفر کرو | پس وہ سیکھتے تھے | ان دونوں سے | اس کو جو | وہ تفریق ڈال دیں | ساتھ اس کے | درمیان | شوہر کے

وَزَوۡجِهِۦۚ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنۡ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ
اور اس کی بیوی کے | حالانکہ نہیں تھے | وہ | نقصان دینے والے | ساتھ اس کے | سے | کسی ایک کو | مگر | اذن سے | اللہ کے

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنفَعُهُمۡۚ وَلَقَدۡ عَلِمُواْ لَمَنِ
اور وہ سیکھتے تھے | وہ جو | نقصان دیتا تھا ان کو | اور نا | نفع دیتا ان کو | اور البتہ تحقیق | وہ جانتے تھے | البتہ جو بھی

ٱشۡتَرَىٰهُ مَا لَهُۥ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنۡ خَلَٰقٖۚ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡاْ بِهِۦٓ
خریدا ہے اس کو | نہیں ہے | اس کے لئے | میں | آخرت | سے | کوئی حصہ | اور البتہ کتنا برا تھا | جو | انہوں بیچ ڈالا | ساتھ اس کے

أَنفُسَهُمۡۚ لَوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ ١٠٢ وَلَوۡ أَنَّهُمۡ ءَامَنُواْ وَٱتَّقَوۡاْ
اپنی جانوں کو | کاش | وہ ہوتے | وہ جانتے | ۲:۱۰۲ | اور اگر | بیشک وہ | وہ ایمان لاتے | اورتقوی اختیار کرتے

لَمَثُوبَةٞ مِّنۡ عِندِ ٱللَّهِ خَيۡرٞۚ لَّوۡ كَانُواْ يَعۡلَمُونَ ١٠٣
البتہ بدلہ پاتے | سے | پاس | اللہ کے | اچھا | کاش | وہ ہوتے | وہ جانتے | ۲:۱۰۳

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَقُولُواْ رَٰعِنَا وَقُولُواْ ٱنظُرۡنَا
اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو | نہ | تم کہو | راعنا | بلکہ کہو | ہماری طرف نظر کیجئے

وَٱسۡمَعُواْۗ وَلِلۡكَٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٞ ١٠٤ مَّا يَوَدُّ
اور سنا کرو | اورکافروں کے لئے | عذاب ہے | دردناک | ۲:۱۰۴ | نہیں | چاہتے دلی طور پر

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ وَلَا ٱلۡمُشۡرِكِينَ
وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | سے | اہل | کتاب | اور نہ | وہ جو مشرک ہیں

أَن يُنَزَّلَ عَلَيۡكُم مِّنۡ خَيۡرٖ مِّن رَّبِّكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَخۡتَصُّ
یہ کہ | نازل کی جائے | اوپر تمہارے | کوئی | بھلائی | الله | تمہارے رب کی طرف سے | اور اللہ | خاص کرلیتا ہے

بِرَحۡمَتِهِۦ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ ٱلۡعَظِيمِ ١٠٥
اپنی رحمت سے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور اللہ | والاہے | فضل | بڑے | ۲:۱۰۵

۱۰۲. اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین (حضرت) سلیمان کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کیا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے (۱) اور بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر جادو اتارا گیا تھا (۲) وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں اور دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نہ نفع پہنچا سکے، اور وہ جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں، کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔

۱۰۳. اگر یہ لوگ صاحب ایمان متقی بن جاتے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین ثواب انہیں ملتا، اگر یہ جانتے ہوتے۔

۱۰٤. اے ایمان والو تم (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو) 'راعنا' نہ کہا کرو، بلکہ 'انظرنا' کہو، یعنی ہماری طرف دیکھئے اور سنتے رہا کرو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۰۵. نہ تو اہل کتاب کے کافر اور نہ مشرکین چاہتے ہیں کہ تم پر تمہارے رب کی کوئی بھلائی نازل ہو (ان کے اس حسد سے کیا ہوا) اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت خصوصیت سے عطا فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے

٢/٤ الحزب ٢

* مَا نَنسَخْ مِنْ ءَايَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ أَوْ مِثْلِهَآ ۗ

نہیں ہم منسوخ کرتے ہیں — سے — کوئی آیت — یا — ہم بھلا دیتے ہیں اس کو — ہم لے آتے ہیں — بہتر — اس سے — یا — اس جیسی

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

کیا — نہیں تم جانتے — بیشک — اللہ — اوپر — ہر — چیز کے — قدرت رکھنے والا ہے — ٢:١٠٦ — کیا — نہیں تم جانتے — بیشک

ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ

اللہ — اس کے لئے ہے — بادشاہت — آسمانوں کی — اور زمین کی — اور نہیں — تمہارے لئے — سے — سوائے

ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْـَٔلُوا۟ رَسُولَكُمْ

اللہ کے — کوئی — دوست — اور نا — کوئی مددگار — ٢:١٠٧ — یا — تم چاہتے ہو — کہ — تم سوال کرو — اپنے رسول سے

كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۗ وَمَن يَتَبَدَّلِ ٱلْكُفْرَ بِٱلْإِيمَٰنِ

جیسا کہ — سوال کئے گئے — موسیٰ — اس سے — پہلے — اور جو کوئی — بدل کرلے گا — کفر کو — بدلے ایمان کے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ

تو تحقیق — وہ بھٹک گیا — سیدھے — راستے سے — ٢:١٠٨ — چاہتے ہیں — بہت سے — سے — اہل — کتاب میں

لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنۢ بَعْدِ إِيمَٰنِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا

کاش — وہ لوٹادیں تمہیں — بعد — ایمان کے تمہارے — کافر بنا کر — حسد (کی وجہ سے)

مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَٱعْفُوا۟

سے — پاس — ان کے نفسوں کے — اس کے بعد — جو — واضح ہوگیا — ان کے لئے — حق — پس معاف کردو

وَٱصْفَحُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ

اور در گزر کرو — یہاں تک کہ — لے آئے — اللہ — فیصلہ اپنا — بیشک اللہ تعالیٰ — اوپر — ہر — چیز کے

قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا۟

قدرت رکھنے والا ہے — ٢:١٠٩ — اور قائم کرو — نماز کو — اورادا کرو — زکوٰۃ کو — اور جو — تم آگے بھیجو گے

لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ ٱللَّهِ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

اپنے نفسوں کے لئے — کسی — بھلائی — تم پاؤ گے اس کو — پاس — اللہ کے — بیشک — اللہ — ساتھ اس کے جو — تم عمل کرتے ہو

بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا۟ لَن يَدْخُلَ ٱلْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا

دیکھنے والا ہے — ٢:١١٠ — اور وہ کہتے ہیں — ہرگز نہیں — داخل ہوگا — جنت میں — مگر — وہ جو — ہوگا — یہودی

أَوْ نَصَٰرَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ إِن كُنتُمْ

یا — عیسائی — یہ — ان کی خواہشات ہیں — کہہ دیجئے — لے آؤ — دلیل اپنی — اگر — ہو تم

صَٰدِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُۥ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُۥٓ

سچے — ٢:١١١ — بلکہ — جس نے — سپرد کردیا — اپنا چہرہ — اللہ کے لئے — اور وہ — مخلص ہو — تو اس کے لئے

أَجْرُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

اجر ہے اس کا — پاس — اس کے رب کے — اورنہ (ہوگا) — کوئی خوف — اوپر ان کے — اورنہ — وہ — وہ غمگین ہونگے — ٢:١١٢

١٠٦. جس آیت کو ہم منسوخ کر دیں، یا بھلا دیں اس سے بہتر یا اس جیسی اور لاتے ہیں، کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

١٠٧. کیا تجھے علم نہیں کہ زمین اور آسمان کا ملک اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مددگار نہیں۔

١٠٨. کیا تم اپنے رسول سے یہی پوچھنا چاہتے ہو جو اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا تھا، (سنو) ایمان کو کفر سے بدلنے والا سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔

١٠٩. ان اہل کتاب کے اکثر لوگ باوجود حق واضح ہو جانے کے محض حسد و بغض کی بنا پر تمہیں بھی ایمان سے ہٹا دینا چاہتے ہیں، تم بھی معاف کرو اور چھوڑو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم لائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے۔

١١٠. تم نمازیں قائم رکھو اور زکوۃ دیتے رہا کرو اور جو کچھ بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، سب کچھ اللہ کے پاس پالو گے، بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

١١١. یہ کہتے ہیں کہ جنت میں یہود و نصاریٰ کے سوا اور کوئی نہ جائے گا، یہ صرف ان کی آرزوئیں ہیں، ان سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل تو پیش کرو۔

١١٢. سنو جو بھی اپنے آپ کو خلوص کے ساتھ اللہ کے سامنے جھکا دے۔ بیشک اسے اس کا رب پورا بدلہ دے گا، اس پر نہ تو کوئی خوف ہوگا، نہ غم اور اداسی۔

وَقَالَتِ ٱلۡيَهُودُ لَيۡسَتِ ٱلنَّصَٰرَىٰ عَلَىٰ شَيۡءٖ وَقَالَتِ ٱلنَّصَٰرَىٰ

اور کہا | یہود نے | نہیں ہے | عیسائی | اوپر | کسی چیز کے | اورکہا | عیسائیوں نے

لَيۡسَتِ ٱلۡيَهُودُ عَلَىٰ شَيۡءٖ وَهُمۡ يَتۡلُونَ ٱلۡكِتَٰبَۗ كَذَٰلِكَ

نہیں ہیں | یہود | اوپر | کسی چیز کے | حالانکہ وہ | تلاوت کرتے ہیں | کتاب کی | اسی طرح

قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡۚ فَٱللَّهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ

کہا | ان لوگوں نے جو نہیں | جانتے | مانند | ان کی بات کی | تو اللہ | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان

يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ١١٣ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن

دن | قیامت کے | اس میں جو | وہ تھے | اس میں | وہ اختلاف کرتے | ٢:١١٣ | اور کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جو

مَّنَعَ مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ أَن يُذۡكَرَ فِيهَا ٱسۡمُهُۥ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَآۚ

منع کرے | مسجدوں سے | اللہ کی | یہ کہ | ذکر کیا جائے | ان میں | نام اس کا | وہ کوشش کرے | میں | ان کی ویرانی میں (کے لئے)

أُوْلَٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ أَن يَدۡخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَۚ لَهُمۡ فِي

یہ لوگ | نہیں | ہوگا(مناسب) | ان کے لئے | کہ | وہ داخل ہوں اس میں | مگر | ڈرتے ہوئے | ان کے لئے | میں

ٱلدُّنۡيَا خِزۡيٞ وَلَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٞ ١١٤ وَلِلَّهِ ٱلۡمَشۡرِقُ

دنیا میں | رسوائی ہے | اور ان کے لئے | میں | آخرت میں | عذاب ہے | بہت بڑا | ٢:١١٤ | اور اللہ ہی کے لئے ہے | مشرق

وَٱلۡمَغۡرِبُۚ فَأَيۡنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجۡهُ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ وَٰسِعٌ عَلِيمٞ ١١٥

اورمغرب | توجہاں کہیں | تم منہ موڑو گے | تووہیں | وجہ ہے | اللہ کا | بیشک | اللہ | وسعت والا ہے | جاننے والا ہے | ٢:١١٥

وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدٗاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۖ بَل لَّهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ

اور انہوں نے کہا | بنا رکھی ہے | اللہ نے | بچہ | پاک ہے وہ | بلکہ | اس کے لئے ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں

وَٱلۡأَرۡضِۖ كُلّٞ لَّهُۥ قَٰنِتُونَ ١١٦ بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ

اور زمین میں ہے | سارے کے سارے | اس کے لئے | تابع فرمان ہیں | ٢:١١٦ | نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

وَإِذَا قَضَىٰٓ أَمۡرٗا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ١١٧ وَقَالَ

اورجب | وہ فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | توبیشک | وہ کہتا ہے | اس سے | ہوجا | تو وہ ہو جاتا ہے | ٢:١١٧ | اور کہا

ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا ٱللَّهُ أَوۡ تَأۡتِينَآ ءَايَةٞۗ

ان لوگوں نے | نہیں | علم رکھتے | کیوں نہیں | کلام کرتا ہے | اللہ | یا | آتی ہمارے پاس | کوئی نشانی

كَذَٰلِكَ قَالَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِم مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡۘ تَشَٰبَهَتۡ

اسی طرح | کہا تھا | ان لوگوں نے | سے | قبل ان کے | مانند | ان کی بات کی | ملتے جلتے ہیں

قُلُوبُهُمۡۗ قَدۡ بَيَّنَّا ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يُوقِنُونَ ١١٨ إِنَّآ أَرۡسَلۡنَٰكَ

دل ان کے | تحقیق | بیان کردیں ہم نے | آیات | واسطے ایک قوم | جو یقین رکھتی ہے | ٢:١١٨ | بیشک ہم نے | بھیجا ہم نے آپ کو

بِٱلۡحَقِّ بَشِيرٗا وَنَذِيرٗاۖ وَلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡجَحِيمِ ١١٩

ساتھ حق کے | خوش خبری دینے والا | اورڈرانے والا | اور نہ | تم سے سوال کیا جائے گا | بارے میں | ساتھیوں کے | جہنم کے | ٢:١١٩

١١٣. یہود کہتے ہیں کہ نصرانی حق پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودی حق پر نہیں، حالانکہ یہ سب لوگ تورات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ان ہی جیسی بات بےعلم بھی کہتے ہیں، قیامت کے دن اللہ ان کے اس اختلاف کا فیصلہ ان کے درمیان کر دے گا۔

١١٤. اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالٰی کی مسجدوں میں اللہ تعالٰی کے ذکر کئے جانے کو روکے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے، ایسے لوگوں کو خوف کھاتے ہوئے ہی اس میں جانا چاہیے (٣) ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔

١١٥. اور مشرق اور مغرب کا مالک اللہ ہی ہے۔ تم جدھر بھی منہ کرو ادھر ہی اللہ کا منہ ہے، اللہ تعالٰی کشادگی اور وسعت والا اور بڑے علم والا ہے۔

١١٦. یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالٰی بچہ بنا رکھا ہے، (نہیں بلکہ) وہ پاک ہے زمین اور آسمان کی تمام مخلوق اس کی ملکیت میں ہے اور ہر ایک اس کا فرما نبردار ہے

١١٧. وہ زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے، وہ جس کام کو کرنا چاہے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، بس وہ ہو جاتا ہے۔

١١٨. اسی طرح بےعلم لوگوں نے بھی کہا کہ خود اللہ تعالٰی ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی، اسی طرح ایسی ہی بات ان کے اگلوں نے بھی کہی تھی، ان کے اور ان کے دل یکساں ہوگئے۔ ہم نے تو یقین والوں کے لئے نشانیاں بیان کر دیں۔

١١٩. ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور جہنمیوں کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں ہوگی۔

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ ٱلْيَهُودُ وَلَا ٱلنَّصَٰرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ
اور ہرگز نہیں | راضی ہوں گے | آپ سے | یہود | اورنہ | عیسائی | یہاں تک کہ | تم پیروی کرنے لگ جاؤ | ان کے طریقے کی | کہہ دیجئے

إِنَّ هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم بَعْدَ ٱلَّذِى
بیشک | ہدایت | اللہ | وہی | جو ہدایت ہے | اور البتہ اگر | پیروی کی تم نے | ان کی خواہشات کی | بعد | اس کے جو

جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن وَلِىٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾ ٱلَّذِينَ
آیا تیرے پاس | سے | علم | نہیں ہوگا | تیرے لئے | سے | اللہ (بچانے والا) | کوئی | دوست | اورنہ | کوئی مددگار | ۲:۱۲۰ | وہ لوگ

ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَتْلُونَهُۥ حَقَّ تِلَاوَتِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۗ وَمَن
دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ تلاوت کرتے ہیں اس کی | (جیسا کہ) حق ہے | اس کی تلاوت کا | یہی لوگ | جو ایمان رکھتے ہیں | ساتھ اس کے | اور جو کوئی

يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتِىَ
کفر کرے گا | اس کا | تو یہی لوگ | وہ | جو خسارہ پانے والے | ۲:۱۲۱ | اے بنی | اسرائیل | یاد کرو | میری نعمتیں

ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّى فَضَّلْتُكُمْ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَٱتَّقُوا۟ يَوْمًا
وہ جو | میں نے انعام کی تھیں | تم پر | اور بیشک میں نے | میں نے فضیلت دی تھی تم کو | تمام | دنیا والوں پر | ۲:۱۲۲ | اور ڈرو | اس دن سے

لَّا تَجْزِى نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا
نہیں | کام آئے گا | کوئی نفس | کسی | نفس کے | کچھ بھی | اورنہ | قبول کیا جائے گا | اس سے | کوئی بدلہ | اورنہ | نفع دے گی اس کو

شَفَٰعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ ۞ وَإِذِ ٱبْتَلَىٰٓ إِبْرَٰهِۦمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمَٰتٍ
کوئی سفارش | اور نہ | وہ | مدد کئے جائیں گے | ۲:۱۲۳ | اور جب | آزمایا | ابراہیم کو | اس کے رب نے | چند باتوں سے

٣/٤ الحزب ٢

فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّى جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِى ۖ قَالَ
تو اس نے پورا کردیا ان کو | فرمایا | بیشک میں | بنانے والا ہوں تجھ کو | لوگوں کے لئے | امام | کہا (ابراہیم نے) | اور میں سے | میری اولاد | فرمایا

لَا يَنَالُ عَهْدِى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٢٤﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا ٱلْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
نہیں | پہنچے گا | میرا عہد | ظالموں کو | ۲:۱۲۴ | اور جب | بنایا ہم نے | اس گھر (خانہ کعبہ کو) | لوٹنے کی جگہ | لوگوں کے لئے

وَأَمْنًا وَٱتَّخِذُوا۟ مِن مَّقَامِ إِبْرَٰهِۦمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِۦمَ
اور امن کی جگہ | اور بنالو | سے | مقام | ابراہیم کو | نماز کی جگہ | اور حکم دیا ہم | سے | ابراہیم

وَإِسْمَٰعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْعَٰكِفِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ
اور اسماعیل سے | یہ کہ | تم دونوں پاک وصاف کردو | میرے گھر کو | واسطے ان کے جو طواف کرنے والے ہیں | اور جو اعتکاف کرنے والے ہیں | اور رکوع کرنے والے ہیں | اور سجدہ کرنے والے ہیں

﴿١٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِۦمُ رَبِّ ٱجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا ءَامِنًا وَٱرْزُقْ أَهْلَهُۥ
۲:۱۲۵ | اور جب | کہا | ابراہیم نے | اے میرے رب | تو بنا دے | اس | اس شہر کو | امن والا | اوررزق دے | اس کے رہنے والوں کو

مِنَ ٱلثَّمَرَٰتِ مَنْ ءَامَنَ مِنْهُم بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ
میں سے | پھلوں | جو | ایما لائیں گے | ان میں سے | ساتھ اللہ کے | اوردن | آخرت کے | فرمایا | اور جس نے | کفر کیا

فَأُمَتِّعُهُۥ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُۥٓ إِلَىٰ عَذَابِ ٱلنَّارِ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾
تو میں اس کو فائدہ اٹھانے دوں گا | تھوڑا سا | پھر | میں مجبور کروں گا اس کو | طرف | عذاب کے | آگ کے | بہت ہی بری ہے | لوٹنے کی جگہ | ۲:۱۲۶

۱۲۰. آپ سے یہودی اور نصاریٰ ہرگز راضی نہیں ہوں گے جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے تابع نہ بن جائیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور اگر آپ نے باوجود اپنے پاس علم آ جانے کے، پھر ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے پاس آپ کا نہ تو کوئی ولی ہوگا اور نہ مددگار۔

۱۲۱. جنہیں ہم نے کتاب دی اور وہ اسے پڑھنے کے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کے ساتھ کفر کرے وہ نقصان والا ہے۔

۱۲۲. اے اولاد یعقوب میں نے جو نعمتیں تم پر انعام کی ہیں انہیں یاد کرو اور میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دے رکھی تھی۔

۱۲۳. اس دن سے ڈرو جس دن کوئی نفس کسی نفس کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا، نہ کسی شخص سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا نہ اسے کوئی شفاعت نفع دے گی نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

۱۲۴. جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی کئی باتوں سے آزمایا اور انہوں نے سب کو پورا کر دیا تو اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنا دوں گا، عرض کرنے لگے میری اولاد کو، فرمایا میرا وعدہ ظالموں سے نہیں۔

۱۲۵. ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے ثواب اور امن و امان کی جگہ بنائی تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کر لو، ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل (علیہ السلام) سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھو۔

۱۲۶. جب ابراہیم نے کہا، اے پروردگار تو اس جگہ کو امن والا شہر بنا اور یہاں کے باشندوں کو جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہوں پھلوں کی روزیاں دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں کافروں کو بھی تھوڑا فائدہ دوں گا، پھر انہیں آگ کے عذاب کی طرف بے بس کر دوں گا۔ یہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔

وَإِذۡ يَرۡفَعُ إِبۡرَٰهِـۧمُ ٱلۡقَوَاعِدَ مِنَ ٱلۡبَيۡتِ وَإِسۡمَٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ

اور جب | بلند کر رہے تھے | ابراہیم | بنیادیں | کی | گھر | اوراسماعیل (وہ کہہ رہے تھے) | اے ہمارے رب | تو قبول فرما

مِنَّآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ١٢٧ رَبَّنَا وَٱجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ

ہم سے | بیشک تو | تو ہی ہے | جو سننے والا ہے | جو جاننے والا ہے | 2:127 | اے ہمارے رب | اور بنا ہم کو | فرماں بردار

لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ

اپنے لئے | اور | ہماری اولاد میں سے | ایک امت | جو فرماں بردار ہو | تیرے لئے | اوردکھا ہم کو | ہماری عبادت کے طریقے | اورمہربان ہو | ہم پر

إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ١٢٨ رَبَّنَا وَٱبۡعَثۡ فِيهِمۡ رَسُولٗا مِّنۡهُمۡ

بیشک تو | تو ہی | جو توبہ قبول کرنے والا ہے | بار بار رحم کرنے والا ہے | 2:128 | اے ہمارے رب | اور بھیج | ان میں | ایک رسول کو | انہی میں سے

يَتۡلُواْ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡحِكۡمَةَ

جو پڑھتے ہیں | ان پر | تیری آیات | اور تعلیم دے گا ان کو | کتاب | اور حکمت

وَيُزَكِّيهِمۡۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ١٢٩ وَمَن يَرۡغَبُ عَن مِّلَّةِ

اور تزکیہ کرے گا ان کا | بیشک تو | تو ہی | جو زبردست ہے | جو حکمت والا ہے | 2:129 | اور کون ہے جو | منہ موڑے | سے | طریقے

إِبۡرَٰهِـۧمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفۡسَهُۥۚ وَلَقَدِ ٱصۡطَفَيۡنَٰهُ فِي ٱلدُّنۡيَاۖ

ابراہیم کے | مگر | جس نے | ناقص ثابت کیا | اپنے آپ کو | اورالبتہ تحقیق | چن لیا تھا ہم نے اس کو | میں | دنیا

وَإِنَّهُۥ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ لَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ١٣٠ إِذۡ قَالَ لَهُۥ رَبُّهُۥٓ أَسۡلِمۡۖ

اور بیشک وہ | میں | آخرت | ضرور ان میں سے ہوگا | نیک لوگ | 2:130 | جب | کہا | اس کو | اس کے رب نے | فرماں بردار ہوجا

قَالَ أَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٣١ وَوَصَّىٰ بِهَآ إِبۡرَٰهِـۧمُ بَنِيهِ

اس نے کہا | میں فرماں بردار ہوگیا | رب کے لئے | العالمین | 2:131 | اور وصیت کی | اس کی | ابراہیم نے | اپنے بیٹوں کو

وَيَعۡقُوبُ يَٰبَنِيَّ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصۡطَفَىٰ لَكُمُ ٱلدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ

اوریعقوب نے | اے میرے بیٹو | بیشک | اللہ نے | چن لیا | تمہارے لئے | دین کو | تو نہ | تم مرنا

إِلَّا وَأَنتُم مُّسۡلِمُونَ ١٣٢ أَمۡ كُنتُمۡ شُهَدَآءَ إِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوبَ

مگر | اس میں حال میں کہ تم | مسلم ہو | 2:132 | یا | تھے تم | حاضر | جب | آرہی تھی | یعقوب کو

ٱلۡمَوۡتُ إِذۡ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعۡبُدُونَ مِنۢ بَعۡدِيۖ قَالُواْ نَعۡبُدُ

موت | جب | کہا اس نے | اپنے بیٹوں سے | کس کی | تم عبادت کرو گے | میرے بعد | انہوں ے کہا ہم عبادت کریں گے

إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ ءَابَآئِكَ إِبۡرَٰهِـۧمَ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ إِلَٰهٗا

تیرے الٰہ کی | اور الٰہ (معبود کی) | تیرے آباؤ اجداد کے | (یعنی) ابراہیم کے | اور اسماعیل کے | اوراسحاق کے | الٰہ

وَٰحِدٗا وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ ١٣٣ تِلۡكَ أُمَّةٞ قَدۡ خَلَتۡۖ لَهَا مَا كَسَبَتۡ

ایک کی | اور ہم | اس کے لئے | فرماں بردار ہیں | 2:133 | یہ | ایک امت تھی تحقیق | گزر گئی | اس کے لئے وہ | جو | کمایا اس نے

وَلَكُم مَّا كَسَبۡتُمۡۖ وَلَا تُسۡـَٔلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٣٤

اور تمہارے لئے | جو | کمائی کی تم نے | اورنہ | تم سوال کئے جاؤ گے | اس کے بارے میں جو | وہ تھے | وہ عمل کرتے تھے | 2:134

۱۲۷. ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے جاتے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ ہمارے پروردگار تو ہم سے قبول فرما، تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے ۔

۱۲۸. اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبردار بنا لے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنی اطاعت گزار رکھ اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما، تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے

۱۲۹. اے ہمارے رب ان میں، انہیں میں سے رسول بھیج جو ان کے پاس تیری آیتیں پڑھے، انہیں کتاب و حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے، یقیناً تو غلبے والا اور حکمت والا ہے ۔

۱۳۰. دین ابراہیمی سے وہ ہی بے رغبتی کرے گا جو محض بیوقوف ہو، ہم نے تو اسے دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ نیکو کاروں میں سے ہے۔

۱۳۱. جب انہیں ان کے رب نے کہا، فرمانبردار ہو جا، انہوں نے کہا، میں نے رب العالمین کی فرمانبرداری کی ۔

۱۳۲. اس کی وصیت ابراہیم اور یعقوب نے اپنی اولاد کو کی، کہ ہمارے بچو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اس دین کو چن لیا لیا، خبردار! تم مسلمان ہی مرنا۔

۱۳۳. کیا (حضرت) یعقوب کے انتقال کے وقت تم موجود تھے ؟ جب انہوں نے اپنی اولاد کو کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے ؟ تو سب نے جواب دیا کہ آپ کے معبود کی اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہم السلام کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے ۔

۱۳٤. یہ جماعت تو گزر چکی، جو انہوں نے کہا وہ ان کے لئے ہے اور جو تم کرو گے تمہارے لئے ہے ۔ ان کے اعمال کے بارے میں تم نہیں پوچھے جاؤ گے۔

وَقَالُوا۟ كُونُوا۟ هُودًا أَوْ نَصَـٰرَىٰ تَهْتَدُوا۟ ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِـۧمَ
حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوٓا۟ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ
أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنزِلَ إِلَىٰٓ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَـٰعِيلَ وَإِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ
وَٱلْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَآ أُوتِىَ ٱلنَّبِيُّونَ مِن
رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾
فَإِنْ ءَامَنُوا۟ بِمِثْلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهْتَدَوا۟ ۖ وَّإِن تَوَلَّوْا۟
فَإِنَّمَا هُمْ فِى شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ
﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ ٱللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ ٱللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُۥ
عَـٰبِدُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِى ٱللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ
وَلَنَآ أَعْمَـٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَـٰلُكُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَٰهِـۧمَ وَإِسْمَـٰعِيلَ وَإِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ
وَٱلْأَسْبَاطَ كَانُوا۟ هُودًا أَوْ نَصَـٰرَىٰ ۗ قُلْ ءَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ
ٱللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَـٰدَةً عِندَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ ۗ وَمَا ٱللَّهُ
بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

۱۳۵. یہ کہتے ہیں کہ یہود و نصاری بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ تم کہو بلکہ صحیح راہ پر ملت ابراہیمی والے ہیں، اور ابراہیم خالص اللہ کے پرستار تھے اور مشرک نہ تھے۔

۱۳۶. اے مسلمانو! تم سب کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس چیز پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل اسحاق اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اتاری گئی اور جو کچھ اللہ کی جانب سے موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کو دیئے گئے۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

۱۳۷. اگر وہ تم جیسا ایمان لائیں تو ہدایت پائیں، اور اگر منہ موڑیں تو وہ صریح اختلاف میں ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا، اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

۱۳۸. اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ سے اچھا رنگ کس کا ہوگا، ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

۱۳۹. آپ کہہ دیجئے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو جو ہمارا اور تمہارا رب ہے، ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ہم تو اسی کے لئے مخلص ہیں۔

۱٤۰. کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد یہودی یا نصرانی تھے؟ کہہ دو کیا تم زیادہ جانتے ہو۔ یا اللہ تعالیٰ؟ اللہ کے پاس شہادت چھپانے والے سے زیادہ ظالم اور کون ہے؟ اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

۱٤۱. یہ امت ہے جو گزر چکی، جو انہوں نے کیا ان کے لئے ہے اور جو تم نے کیا وہ تمہارے لئے، تم ان کے اعمال کے بارے میں سوال نہ کئے جاؤ گے۔